سوال

(52)احتلام کی وجہ سے غسل کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیند سے بیدار ہونے کے بعد بعض اوقات اس طرح یاد آتا ہے جیسے احتلام ہوا ہو لیکن اس کا کوئی اثر نظر نہیں آتا تو کیا اس صورت میں غسل واجب ہے یا نہیں؟ فتوی دیجئے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احتلام کی صورت میں غسل صرف اسی واجب ہے جب آدمی پانی کو دیکھے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے ''پانی'' پانی سے ہے'' اس کے معنی یہ ہیں کہ غسل کے لئے پانی اس صورت میں استعمال کرنا ہے جب پانی (مادہ منویہ) خارج ہو۔ اہل علم نے بیان فرمایا ہے کہ اس حدیث میں احتلام کا حکم بیان کیا گیا ہے لہذا اگر آدمی نے اپنی بیوی سے مباشرت کی ہو تو غسل بہر صورت واجب ہوگا خواہ پانی خارج نہ بھی ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جب مرد کی شرمگاہ عورت کی شرم گاہ سے مل جائے تو اس سے غسل واجب ہوجاتا ہے۔'' (صحیح مسلم) اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب مرد عورت کی چار شاخوں (دونوں ہاتھوں اور دونوں پاوں) کے درمیان بیٹھے اور پھر کوشش کرے تو اس سے غسل واجب ہوجاتا ہے۔'' (متفق علیہ۔ صحیح مسلم کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں ''خواہ انزال نہ بھی ہو۔'') ''صحیحین'' میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم انصاریہ رضی اللہ عنہا (والدہ حضرت انس رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا، کیا احتلام کی صورت میں عورت پر بھی غسل واجب ہے؟ فرمایا ''ہاں جب پانی دیکھے'' تمام اہل علم کے نزدیک اس مسئلہ میں مردوں اور عورتوں کے لئے ایک ہی حکم ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص205

محدث فتویٰ